https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے کافر کیوں؟

مصنف۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

طالب دعا۔ زوہیب حسن عطاری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مرزا قادیانی اور اُس کے پیروکار کافر کیوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ وعلیٰ الہٖ وصحبہ المکرمین عندہ رب انی اعوذبك من همزت الشیاطین واعوذ بك رب ان یحضرون

اللہ عزوجل دین حق پر استقامت عطا فرمائے اور ہر ضلال و وبال و نکال سے بچائے۔ قادیانی مرزا کو اپنے آپ کو مسیح و مثلِ مسیح کہنا تو شہرہ آفاق ہے اور بحکم آنکہ

عیب وے جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو

فقیر کو بھی اس دعوے سے اتفاق ہے کہ مرزا کے مسیح و مثل مسیح ہونے میں اصلاً شک نہیں مگر لا واللہ نہ مسیح کلمۃ اللہ علیہ صلوات اللہ بلکہ مسیح دجال علیہ اللعن والنکال پہلے اس ادعائے کاذب کی نسبت سہارنپور سے سوال آیا تھا جس کا ایک مبسوط جواب ولد اعز فاضل نوجوان مولوی حامد رضا خان محمد حفظ اللہ تعالیٰ نے لکھا اور بنام تاریخی الصارم الربانی علی اسراف القادیانی مسمی کیا یہ رسالہ حامی سنن، ماحی فتن ندوہ شکن ندوی فکن مکرمنا قاضی عبدالوحید صاحب حنفی فردوسی حسین عن الفتن نے اپنے رسالہ مبارکہ تحفہ حنفیہ میں کہ عظیم آباد سے ماہوار شائع ہوتا ہے۔ طبع فرمادیا۔ بحمد اللہ تعالیٰ اس شہر میں مرزا کا فتنہ نہ آیا اور عزوجل قادر ہے کہ کبھی نہ لائے اس کی تحریرات یہاں نہیں ملتیں مجیب ہفتم نے جو اقوال ملعونہ اس کی کتابوں سے بہ نشان صفحات نقل کئے مثیل مسیح ہونے کے ادعا کو شناعت و نجاست میں اُن سے کچھ نسبت نہیں اُن میں صاف صاف انکار ضروریات دین اور بوجوہ کثیرہ کفر وارد تدادمبین ہے۔ فقیر اُن میں سے بعض کی اجمالی تفصیل کرے۔

کفر اوّل:

مرزا کا ایک رسالہ ہے جس کا نام ازالہ اوہام ہے اس کے صفحہ 673 پر لکھتا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

''میں احمد ہوں جو آیت مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد میں مراد ہے۔

آیہ کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ سیدنا مسیح ربانی عیسیٰ بن مریم روح اللہ علیہما الصلوٰۃ والسلام نے بنی اسرائیل سے فرمایا۔

کہ مجھے اللہ عزوجل نے تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا ہے۔ توریت کی تصدیق کرتا اور اُس رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لانے والا ہے جس کا نام پاک احمد ﷺ ہے۔

ازالہ کے قول ملعون مذکور میں صراحتہ ادعا ہوا کہ وہ رسول پاک کی جلوہ افروزی کا مژدہ حضرت مسیح لائے معاذ اللہ مرزا قادیانی ہے۔

کفر دوم:

توضیح مرام طبع ثانی صفحہ 9 پر لکھتا ہے کہ میں محدث ہوں اور محدث (1) بھی ایک معنی سے نبی ہوتا ہے۔

کفر سوم:

دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند صفحہ 9 پر لکھتا ہے۔

''سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔''

کفر چہارم:

مجیب پنجم نے نقل کیا و نیز میگوید کہ خدا تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں اس عاجز کا نام امتی بھی رکھا ہے۔ اور نبی بھی۔ ان اقوال خبیثہ میں اولاً کلام الٰہی کے معنی میں صریح تحریف کی کہ معاذ اللہ آیہ کریمہ میں شخص مراد ہے۔ نہ حضور سید عالم ﷺ۔ ثانیاً نبی اللہ و رسول اللہ و کلمۃ اللہ عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام پر افترا

1:۔ لا الہ الا اللہ لقد کذب عدو اللہ ایہا المسلمون۔ سیدالمحدثین امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہیں کے واسطے حدیث محدثین آئی انہیں کے صدقے میں ہم نے اُس پر اطلاع پائی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''قد کانا فیما مضی قبلکم من الامم اناس محدثون فان یکن فی امتی منہم احد فانہ عمر بن الخطاب'' اگلی امتوں میں کچھ لوگ محدث ہوتے تھے یعنی راست صادقہ الہام حق والے اگر میری امت میں ان میں سے کوئی ہوگا تو وہ ضرور عمر رضی اللہ عنہ ہے۔'' رواہ احمد والبخاری عن ابی ہریرۃ و احمد و مسلم والترمذی والنسائی عن المؤمنین الصدیقۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہما'' فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے نبوت کے کوئی معنی نہ پائے صرف ارشاد آیا ''لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب'' اگر میرے بعد کوئی نبی ہوسکتا تو عمر ہوتا۔'' رواہ احمد والترمذی والحکم من عقبہ بن عامر والطبرانی فی الکبیر عن عصمۃ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما'' مگر پنجاب کا محدث حادث کہ حقیقۃً نہ حدث ہے۔ نہ محدث ہے۔ یہ ضرور ایک معنی پر نبی ہوگیا۔ الا لعنۃ اللہ علی الکذبین والعیاذ باللہ رب العلمین۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیا کہ وہ اس کی بشارت دینے کو اپنا تشریف لانا بیان فرماتے تھے۔ ثالثاً اللہ عزوجل پر افتراء کیا کہ اس نے عیسیٰ علیہ السلام کو اس شخص کی بشارت دینے کے لئے بھیجا۔ اور اللہ عزوجل فرماتا ہے۔

ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لا یفلحون

بے شک جو لوگ اللہ عزوجل پر جھوٹ بہتان اٹھاتے ہیں فلاح نہ پائیں گے۔

اور فرماتا ہے۔

انما یفتری الکذب الذین لا یؤمنون

ایسے افترا وہی باندھتے ہیں جو بے ایمان کافر ہیں۔

رابعاً اپنی گھڑی ہوئی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ عزوجل کا کلام ٹھہرایا کہ خدائے تعالیٰ نے براہینِ احمدیہ میں یوں فرمایا ہے اور اللہ عزوجل فرماتا ہے۔

فویل الذین یکتبون الکتب بایدیھم ثم یقولون ھذا من عندا للہ لیشترو بہ ثمناً قلیلا فویل لھم مما کتبت ایدیھم وویل لھم لھم ھما یکسبون۔

خرابی ہے ان کے لئے جو اپنے ہاتھوں کتاب لکھیں پھر کہہ دیں یہ اللہ کے پاس سے ہے تاکہ اس کے بدلے کچھ ذلیل قیمت حاصل کریں سو خرابی ہے ان کے لئے ان کے ہاتھوں کے لکھے سے اور خرابی ہے اُن کے لئے اس کمائی سے۔

ان سب سے قطع نظر ان کلمات ملعونہ میں صراحۃً اپنے لئے نبوت و رسالت کا ادعائے قبیح ہے اور وہ باجماع قطعی کفر صریح ہے۔ فقیر نے رسالہ ''جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوت'' خاص اسی مسئلے میں لکھا اور اس میں آیت قرآن عظیم اور ایک سو دس حدیثیوں اور تیس نصوں کو جلوہ دیا اور ثابت کیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا اُن کے زمانہ میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کو بعثت کو یقیناً قطعاً محال و باطل جاننا فرض اجل و جزاء ایقان ہے۔

''**ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین**'' نص قطعی قرآن ہے اس کا منکر نہ منکر بلکہ شک کرنے والا نہ شاک کہ ادنیٰ ضعیف احتمال خفیف سے تو ہم خلاف رکھنے والا قطعاً اجماعاً کافر ملعون **مخلد فی النیران** ہے نہ ایسا کہ وہی کافر ہو بلکہ جو اس کے اس عقیدۂ ملعونہ پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ جانے وہ بھی کافر ہونے میں شک و تردد کو راہ دے وہ بھی کافر بین الکفر جلی الکفر ان ہے۔ قول دوم و سوم میں شاید وہ یا اس کے اذناب آج کل کے بعض شیاطین سے سیکھ کر تاویل کی آڑ لیں کہ یہاں نبی و رسول سے معنی لغوی مراد ہیں یعنی خبردار یا خبر دہندہ اور فرستادہ مگر یہ ہوس ہے اولاً صریح لفظ میں تاویل نہیں سُنی جاتی۔ فتاویٰ خلاصہ و صول عمادیہ و جامع الفصولین و فتاویٰ ہندیہ وغیرہا میں ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

والفظ للعمادی قال قال انا رسول اللہ اوقال الفارسیۃ من پیغمبرم یرید بہ من پیغام فی برم یکفر

یعنی اگر کوئی اپنے آپ کو اللہ کا رسول کہے اور یا کہے میں پیغمبر ہوں اور مراد یہ لے کہ میں کسی کا پیغام پہنچانے والا ایلچی ہوں کافر ہو جائے گا۔

امام قاضی عیاض کتاب الشفاء فی تعریف حقوق المصطفی ﷺ میں فرماتے ہیں۔

قال احمد بن ابی سلیمٰن صاحب سحنون رحمهما الله تعالیٰ فی رجل قیل له لا وحق رسول الله قال فعل الله رسول الله کذا وکذا وذکر کلا ما قبیحا فقیل له ما تقول یا عدو الله فی حق رسول الله قال فعل الله برسول الله کذا وکذا وذکر کلا ما قبیحا فقیل له ما تقول یا عدو الله فی حق رسول الله فقال اشد من کلامه الاول ثم قال انما اردت برسول الله العقرب فقال ابن ابی سلیمٰن للذی سأله اشهد علیه وانا شریکك یرید فی قتله و ثواب ذلك قال حبیب بن الربیع لان ادعاء ہ التاویل فی لفظ صراح لا یقبل

یعنی امام احمد بن ابی سلیمان تلمیذ و رفیق امام سحنون رحمہما اللہ تعالیٰ سے ایک مرد ک کی نسبت کسی نے پوچھا کہ اُس سے کہا گیا تھا رسول اللہ کے حق کی قسم اس نے کہا اللہ رسول اللہ کے ساتھ ایسا ایسا کرے اور ایک بد کلام ذکر کیا کہا گیا اے دشمنِ خدا تو رسول اللہ کے بارے میں کیا بکتا ہے تو اس سے بھی سخت تر لفظ بکا پھر بولا میں نے تو رسول اللہ سے بچھو مراد لیا تھا۔ امام ابن ابی سلیمان نے مستفتی سے فرمایا تم اس پر گواہ ہو جاؤ اور اُسے سزائے موت دلانے اور اس پر جو ثواب ملے گا اس میں میں تمہارا شریک ہوں یعنی تم حاکم شرع کے حضور اس پر شہادت دو اور میں بھی سعی کروں گا کہ ہم تم دونوں بحکم حاکم اسے سزائے موت دلانے کا ثوابِ عظیم پائیں۔ امام حبیب بن ربیع نے فرمایا یہ اس لئے کہ کھلے لفظ میں تاویل کا دعویٰ مسموع نہیں ہوتا۔

مولانا علی قاری شرح شفا میں فرماتے ہیں۔

ثم قال انما اردت برسول الله العقرب فانه ارسل من عند الحق وسلط علی الخلق تاویلا للرسالة العرفیة بالا راوة اللغویة وهو مردود عند القواعد الشرعیه۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یعنی وہ جو اس مردود نے کہا کہ میں نے بچھو مراد لیا اس میں اس نے رسالت عرفی کو معنی لغوی کی طرف ڈھالا کہ بچھو کو بھی خدا ہی نے بھیجا اور خلق پر مسلط کیا ہے اور ایسی تاویل قواعد شرع کے نزدیک مردود ہے۔

علامہ شہاب خفاجی نسیم الریاض میں فرماتے ہیں۔

هذا حقيقة معنى الارسال وهذا مما لاشك فى معناه وانكاره مكابرة لكنه لا يقبل من قائله ادعاؤه انه مراده لبعده غاية البعد و صرف اللفظ عن ظاهره لا يقبل كما لو قالو انت طالق وقال ارادت محلولة غير مربوطة لا يلتفت لمثله ويعد هذيانا اه ملتقطا

یعنی یہ لغوی معنی جن کی طرف اُس نے ڈھال ضرور بلاشک حقیقی معنی ہیں اس کا انکار ہٹ دھرمی ہے بایں ہمہ قائل کا یہ ادعا مقبول نہیں کہ اس نے یہ معنی لغوی مراد لئے تھے اس لئے کہ یہ تاویل نہایت دُور از کار ہے۔ اور لفظ کا اُس کے معنی ظاہر سے پھیرنا مسموع نہیں ہوتا۔ جیسے کوئی اپنی عورت کو کہے تو طلاق ہے۔ اور کہے میں نے تو یہ مراد لیا تھا کہ تو کھلی ہوئی ہے بندھی نہیں (کہ لغت میں طلاق کشادہ کو کہتے ہیں) تو ایسی تاویل کی طرف التفات نہ ہوگا اور اُسے ہذیان سمجھا جائے گا۔

ثانیاً بالیقین ان الفاظ کو اپنے لئے مدح وفضل جانتا ہے نہ ایک ایسی عام بات کر

دندان تو جملہ در دہانند
چشماں تو زیر ابرو انند

کوئی عاقل بلکہ نیم پاگل بھی ایسی بات کو جو ہر انسان ہر بھنگی چمار بلکہ ہر جانور بلکہ ہر کافر مرتد میں موجود ہو محل مدح میں ذکر نہ کرے گا نہ اس میں اپنے لئے فضل وشرف جانے گا بھلا کہیں براہین غلامیہ میں یہ بھی لکھا کہ سچا خدا وہی ہے جس نے مرزا کی ناک میں دو نتھنے رکھے۔ مرزا کے کان میں دو گھونگے بنائے یا خدا نے براہین احمدیہ میں لکھا ہے کہ اس عاجز کی ناک ہونٹوں سے اُوپر اور بھوؤں کے نیچے ہے کیا ایسی بات لکھنے والا پورا مجنون پکا پاگل نہ کہلایا جائے گا اور شک نہیں کہ وہ معنی لغوی یعنی کسی چیز کی خبر رکھنا یا دنیا یا بھیجا ہوا ہونا ان مثالوں سے بھی زیادہ عام ہیں بہت جانوروں کے ناک، کان، بھویں اصلاً نہیں ہوتیں مگر خدا کے بھیجے ہوئے وہ بھی ہیں اللہ نے انھیں عدم سے وجود نہ کی پیٹھ سے مادہ کے پیٹ سے دُنیا کے میدان میں بھیجا جس طرح اس مردک خبیث نے بچھو کو رسول بمعنی لغوی بنایا

مولوی معنوی قدس سرہ القوی مثنوی شریف میں فرماتے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کل یوم ھو فی شانٍ نجوان
مرد رابے کار و بے فعلے مداں
کمترین کارش کہ آں رب احد
روز سہ لشکر روانہ میکند
لشکرے زاصلاب سوئے امہات
تابروید در رحمہا شان نبات
لشکرے ازار حام سوئے خاکداں
تاز نر و مادہ پر گردد جہاں
لشکرے از خاکداں سوئے اجل
تابہ بیند ہر کسے حسنِ عمل

حق عزوجل فرماتا ہے۔

فارسلنا علیھم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم

ہم نے فرعونیوں پر بھیجے طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈکیں اور خون۔

کیا مرزا ایسی ہی رسالت پر فخر رکھتا ہے جیسے ٹڈی اور مینڈک اور جوں اور کتے اور سؤر سب شامل مانے لگا۔ ہر جانور بلکہ ہر حجر و شجر بہت علوم سے خبردار رہے۔ اور ایک دوسرے کو خبر دینا بھی حدیث سے ثابت۔ حضرت مولوی قدس سرہ المعنوی اُن کی طرف سے فرماتے ہیں۔

ما سمیعیم و بصیریم وخوشیم
با شما نا محرماں ما خامشیم

اللہ عزوجل فرماتا ہے۔

وان من شیء الا یسبح بحمدہ ولکن لا تفقھون تسبیحھم

کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر ان کی تسبیح تمہاری سمجھ میں نہیں آتی۔

حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ما من شئی الا یعلم انی رسول اللہ الا کفرۃ الجن والانس

کوئی چیز ایسی نہیں جو مجھے اللہ کا رسول نہ جانتی ہو سوا کافر، جن اور آدمیوں کے

رواہ الطبرانی فی الکبیر عن یعلی بن مرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وصححہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خاتم الحافظ۔

حق سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے۔

فمکث غیر بعید فقال احطت بما لم تحط به وجئتك من سبأ بنبأ یقین

کچھ دیر ٹھہر کر ہدہد بارگاہِ سلیمانی میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے ایک بات وہ معلوم ہوئی ہے جس پر حضور کو اطلاع نہیں اور میں خدمتِ عالی میں ملک سبا سے ایک یقینی خبر لے کر حاضر ہوا ہوں۔

حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مامن صباح والارواح الا وبقاع الارض ینادی بعضها بعضا یا جارة هل مربك الیوم عبد صالح صلی علیك اوذكر الله فان قالت نعم رأت ان لها بذلك فضلا

کوئی صبح کوئی شام ایسی نہیں ہوتی کہ زمین کے ٹکڑے ایک دوسرے کو پکار کر نہ کہتے ہوں کہ اے ہمسائے آج تیری طرف کوئی نیک بندہ ہو کر نکلا جس نے تجھ پر نماز پڑھی یا ذکرِ الٰہی کیا اگر وہ ٹکڑا جواب دیتا ہے کہ ہاں تو وہ پوچھنے والا ٹکڑا اعتقاد کرتا ہے کہ اسے مجھ پر فضیلت ہے۔

رواه الطبرانی فی الاوسط و ابو نعیم فی الحلیة عن انس رضی الله تعالیٰ عنه

تو خبر رکھنا خبر دینا سب کچھ ثابت ہے کیا مرزا ہر اینٹ پتھر ہر بُت پرست کافر ہر ریچھ، بندر، ہر کتے، ہر سؤر کو بھی اپنی طرح نبی و رسول کہے گا ہرگز نہیں تو صاف روشن ہوا کہ معنی لغوی ہرگز مراد نہیں بلکہ یقیناً وہی شرعی وعرفی رسالت ونبوت مقصود اور کفر وارتداد یقینی قطعی موجود، وبعبارۃ اخرے ممنی چار ہی قسم ہیں لغوی، شرعی، عرفی عام یا خاص۔ یہاں عرف عام تو بعینہٖ وہی معنی شرعی ہے جس پر کفر قطعاً حاصل اور ارادۂ لغوی کا ادعا یقیناً باطل اب یہی رہا کہ فریب دہی عوام کو یوں کہہ دے کہ میں نے اپنی خاص اصطلاح میں نبی و رسول کے معنی اور رکھے ہیں جن میں مجھے سگ وخوک سے امتیاز بھی ہے اور حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وصفِ نبوت میں اشتراک بھی نہیں۔ مگر حاش للہ ایسا باطل ادعا اصلاً شرعاً عقلاً عرفاً کسی طرح بادشت سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا ایسی جگہ لغت وشرع وعرف عام سب سے الگ اپنی نئی اصلاح کا مدعی ہونا قابل قبول ہو تو کبھی کسی کافر کی کسی سخت سے بات پر گرفت نہ ہو سکے کوئی مجرم کسی معظم کی کیسی ہی شدید توہین کر کے مجرم نہ ٹھہر سکے کہ ہر ایک کو اختیار ہے کہ اپنی کسی اصطلاحِ خاص کا دعویٰ کر دے جس میں کفر وتوہین کچھ نہ ہو۔ کیا زید کہہ سکتا ہے خدا دو ہیں۔ جب اس پر اعتراض ہو کہہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دے میری اصطلاح میں ایک کو دو کہتے ہیں۔ کیا عمرو جنگل میں سؤر کو بھاگتا دیکھ کر کہہ سکتا ہے وہ قادیانی بھاگا جاتا ہے۔ جب کوئی مرزائی گرفت چاہے کہہ دے میری مراد وہ نہیں جو آپ سمجھے میری اصطلاح میں ہر بھگوڑے یا جنگلی کو قادیانی کہتے ہیں۔ اگر کہئے کوئی مناسبت بھی تو جواب دے کہ اصطلاح میں مناسبت شرط نہیں۔ **لا مشاحة فی الاصطلاح** آخر سب جگہ منقول ہی ہونا کیا ضرور لفظ مرتجل بھی ہوتا ہے جس میں معنی اول سے مناسبت اصلا منظور نہیں۔ معہذا قادی بمعنی جلدی کنندہ ہے یا جنگل سے آنے والا قاموس میں ہے **قدت قادیة جاء قوم قد اتعمعوا من البادیة و الفرس قدیانا** اسرع قادیان اس کی جمع اور قادیانی اُس کی طرف منسوب یعنی جلدی کرنے والوں میں یا جنگل سے آنے والوں کا ایک اس مناسبت سے میری اصطلاح میں ہر بھگوڑے جنگلی کا نام قادیانی ہوا کیا زید کی وہ تقریر کسی مسلمان یا عمرو کی یہ توجیہہ کسی مرزائی کو مقبول ہو سکتی ہے۔ حاشا وکلا کوئی عاقل ایسی بناوٹوں کو نہ مانے گا بلکہ اس پر کیا موقوف یوں اصطلاح خاص کا ادعا مسموع ہو جائے تو دین و دنیا کے تمام کارخانے درہم برہم ہوں عورتیں شوہروں کے پاس سے نکل کر جس سے چاہیں نکاح کر لیں کہ ہم نے تو ایجاب وقبول نہ کیا تھا اجازت لیتے وقت ہاں کہا تھا ہماری اصطلاح (ہاں) بمعنی (ہوں) یعنی کلمہ زجر وانکار ہے۔ لوگ بیع نامے لکھ کر رجسٹری کرا کر جائدادیں چھین لیں کہ ہم نے تو بیع نہ کی تھی بیچنا لکھا تھا۔ ہماری اصطلاح میں عاریت یا اجارے کو بیچنا کہتے ہیں۔ **الی غیر ذلك من فسادات لا تحصی** تو ایسی جھوٹی تاویل والا خود اپنے معاملات میں اُسے نہ مانے گا کیا مسلمانوں کو زن و مال اللہ عزوجل و رسول ﷺ سے زیادہ پیارے ہیں کہ جور و اور جائداد کے باب میں تاویل وسنین اور اللہ و رسول کے معاملے میں ایسی ناپاک بناوٹیں قبول کر لیں۔ **لا الہ الا اللہ** مسلمان ہرگز ایسے مردود بہانوں پر التفات بھی نہ کریں گے۔ انھیں اللہ و رسول اپنی جان اور تمام جہان سے زیادہ عزیز ہیں۔ **وللہ الحمد** جل جلالہ **وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم** خود ان کا رب جل وعلا قرآن عظیم میں ایسے بیہودہ عذروں کا در بار جلا چکا ہے فرماتا ہے۔

قل لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم

اُن سے کہہ دو بہانے نہ بناؤ بے شک تم کافر ہو چکے ایمان کے بعد **والعیاذ باللہ رب العلمین**۔

ثالثاً کفر چہارم میں اُمتی و نبی کا مقابلہ صاف اُسی معنی شرعی وعرفی کی تعیین کر رہا ہے۔

رابعاً کفر اول میں تو کسی چھوٹے ادعائے تاویل کی بھی گنجائش نہیں آیت میں قطعاً معنی شرعی ہی مراد ہیں نہ لغوی نہ اس شخص کی کوئی اصطلاح خاص اور اسی کو اس نے اپنے نفس کے لئے مانا تو قطعاً یقیناً

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بمعنی شرعی ہی اپنے نبی اللہ ورسول اللہ ہونے کا مدعی اور ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین کا منکر اور باجماع قطعی جمیع اُمت مرحومہ مرتد وکافر ہوا سچ فرمایا سچے خدا کے سچے رسول سچے خاتم النبیین محمد ﷺ نے کہ عنقریب میرے بعد آئیں گے ثلثون دجالون کذا بون کلهم یزعم انه نبی تیس دجال کذاب کہ ہر ایک اپنے کو نبی کہے گا وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں امنت امنت صلی اللہ تعالیٰ علیك وسلم اسی لئے فقیر نے عرض کیا تھا۔ کہ مرزا ضرور مثیل مسیح ہے صدق بلکہ مسیح دجال کا کہ ایسے مدعیوں کو یہ لقب خود بارگاہِ رسالت سے عطا ہوا ہے۔ والعیاذ باللہ رب العلمین۔

دفع البلاء صفحہ 10 پر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اپنی برتری کا اظہار کیا ہے۔

کفر ششم:

اسی رسالہ کے صفحہ 17 پر لکھا ہے۔

ابنِ مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے

کفر ہفتم:

اشتہار معیار الاحیار میں لکھا ہے "میں بعض نبیوں سے افضل ہوں"۔ یہ ادعا بھی باجماع قطعی کفر و ارتداد یقینی ہیں۔ فقیر نے اپنے فتوے مسمی بہ ردالرفضۃ میں شفا شریف امام قاضی عیاض وروضہ امام نووی و ارشاد والساری امام قسطلانی وشرح عقائد نسفی وشرح مقاصد امام تفتازانی واعلام بن حجر مکی ومنح الروض علامہ قاری وطریقہ محمدیہ علامہ برکوی وحدیقہ ندیہ مولی نابلسی وغیرہا کتب کثیرہ کے نصوص سے ثابت کیا ہے کہ باجماع مسلمین کوئی ولی کوئی غوث کوئی صدیق بھی کسی نبی سے افضل نہیں ہوسکتا جو ایسا کہے قطعاً اجماعاً کافر و ملحد ہے از انجملہ شرح صحیح بخاری شریف میں ہے۔

النبی افضل من الولی وهو امر مقطوع به والقائل بخلافه کافر کانه معلوم من الشرع بالضرورة

یعنی ہر نبی ہر ولی سے افضل ہے اور یہ امر یقینی ہے اور اس کے خلاف کہنے والا کافر ہے کہ یہ ضروریات دین سے ہے۔

کفر ہفتم میں اسے ایک لطیف تاویل کی گنجائش تھی کہ یہ لفظ (نبیوں) بتقدیم نون نہیں بلکہ (بنیوں) بتقدیم با ہے یعنی بھنگی درکنار کہ خود اُن کے تو لال گرو کا بھائی ہوں اُن سے تو افضل ہوا ہی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چاہوں میں تو بعض نبیوں سے بھی افضل ہوں کہ انہوں نے صرف آٹے دال میں ڈنڈی ماری اور یہاں وہ ہتھ پھیری کی کہ بیسیوں کا دین ہی اُڑ گیا۔ مگر افسوس کہ دیگر تصریحات نے اس تاویل کی جگہ نہ رکھی۔

کفر ہشتم:

ازالہ صفحہ 309 پر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات کو جن کا ذکر خداوند تعالیٰ بطور احسان فرماتا ہے۔

مسمریزم لکھ کر کہتا ہے اگر میں اس قسم کے معجزات کو مکروہ نہ جانتا تو ابنِ مریم سے کم نہ رہتا۔ یہ کفر متعدد کفروں کا خمیرہ ہے۔ معجزات کو مسمریزم کہنا ایک کفر کہ اس تقدیر پر وہ معجزہ نہ ہوئے بلکہ معاذ اللہ ایک کسبی کرشمے ٹھہرے۔ اگلے کافروں نے بھی ایسا ہی کہا تھا۔

حق عزوجل فرماتا ہے۔

اذ قال اللہ یعیسی بن مریم اذ کر نعمتی علیك وعلی والدتك اذ یدتك بروح القدس تکلم الناس فی المھد و کھلا واذا علمتك الکتٰب والحکمة والتوراة والانجیل واذ تخلق من الطین کھیئة الطیر باذنی فتنفخ فیھا فتکون طیرا باذنی وتبرئ الا کمه والابرص باذنی واذ تخرج الموتیٰ باذنی واذ کففت بنی اسرائیل عنك اذا جئتھم بالبیّنٰت فقال الذین کفروا منھم ان ھذا الا سحر مبین۔

جب فرمایا اللہ سبحانہ نے اے مریم کے بیٹے یاد کر میری نعمتیں اپنے اُوپر اور اپنی ماں پر جب میں نے پاک روح سے تجھے قوت بخشی لوگوں سے باتیں کرتا پالنے میں اور پکی عمر کا ہو کر اور جب میں نے تجھے سکھایا لکھنا اور علم کی تحقیق باتیں اور توریت و انجیل اور جب تو بناتا مٹی سے پرند کی سی شکل میری پروانگی سے پھر تو اس میں پھونکتا تو وہ پرند ہو جاتی میرے حکم سے اور تو چنگا کرتا مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میری اجازت سے اور جب تو قبروں سے جیتا نکالتا مُردوں کو میرے اذن سے اور جب میں نے یہود کو تجھ سے روکا جب تو ان کے پاس یہ روشن معجزے لے کر آیا تو ان میں کے کافر بولے یہ تو نہیں مگر کھلا جادو۔

مسمریزم بتایا یا جادو کہا بات ایک ہی ہوئی یعنی الٰہی معجزے نہیں کسبی ڈھکوسلے ہیں ایسے ہی منکروں کے خیال ضلال کو حضرت مسیح کلمۃ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علی سیدہ وعلیہ وسلم نے بار بار تاکید رد فرما دیا تھا۔ اپنے معجزات مذکورہ ارشاد کرنے سے پہلے فرمایا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

انی قد جئتکم بایۃ من ربکم انی اخلق لکم من الطین کھئیۃ الطیر الأیۃ

میں تمہارے پاس رب کی طرف سے معجزے لایا کہ میں مٹی سے پرند بناتا اور پھونک مار کر اُسے جلاتا اور اندھے اور بدن بگڑے کو شفا دیتا اور خدا کے حکم سے مُردے جلاتا اور جو کچھ گھر سے کھا کر آؤ اور جو کچھ گھر میں اٹھا رکھو وہ سب تمہیں بتاتا ہوں۔

اور اس کے بعد فرمایا۔

ان فی ذلك لأیۃ لکم ان کنتم مومنین۔

بے شک ان میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان لاؤ۔

پھر مکرر فرمایا۔

جئتکم بایۃ من ربکم فاتقو اللہ و اطیعون۔

میں تمہارے رب کے پاس سے معجزہ لایا ہوں تو خدا سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔

مگر جو عیسیٰ کے رب کی نہ مانے وہ عیسیٰ کی کیوں ماننے لگا یہاں تو اسے صاف گنجائش ہے کہ اپنی بڑائی بھی کرتے ہیں۔

کس نگوید کہ دوغ من ترش است

پھر ان معجزات کو مکروہ جاننا دوسرا کفر یہ کہ کراہت اگر اس بناء پر ہے کہ فی نفسہٖ مذموم کام تھے جب تو کفر ظاہر ہے۔

قال اللہ تعالیٰ تلك الرسل فضلنا بعضھم علیٰ بعض

یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اُسی فضیلت کے بیان میں ارشاد ہوا۔

واتینا عیسی بن مریم البینٰت وایّد نٰہ بروح القدس

اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو معجزے دیئے اور جبریل سے اس کی تائید فرمائی۔

اور اگر اس بنا پر ہے کہ وہ کام اگرچہ فضیلت کے تھے مگر میرے منصب اعلیٰ کے لائق نہیں تو یہ وہی نبی پر اپنی تفضیل ہے ہر طرح کفر وارتداد قطعی سے مفر نہیں، پھر ان کلمات شیطانیہ میں مسیح کلمۃ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علی سیدہ وعلیہ وسلم کی تحقیر تیسرا کفر ہے اور ایسی ہی تکفیر اس کلام ملعون کفر ششم میں تھی اور سب سے بڑھ کر اس کفر نہم میں ہے کہ ازالہ صفحہ 161 پر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت لکھا بوجہ مسمریزم کے عمل کرنے کے تنویر باطن اور توحید اور دینی استقامت میں کم درجے پر بلکہ قریب ناکام رہے۔ ''انا للہ وانا الیہ راجعون الا لعنہ اللہ علی اعداء انبیاء اللہ وصلی اللہ تعالیٰ علی انبیائہ وبارك وسلم'' ہر نبی کی تحقیر مطلقاً کفر قطعی ہے جس کی تفصیل سے شفا شریف وشروح شفا وسیف

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مسلول امام تقی الملۃ والدین سبکی وروضۂ امام نووی ووجیز امام کردری واعلام امام ابن حجر مکی وغیرہا تصانیف ائمہ کرام کے دفتر گونج رہے ہیں نہ کہ نبی بھی کون نبی مرسل نہ کہ مرسل بھی کیسا مرسل اولوالعزم نہ کی تحقیر بھی کتنی کہ مسمریزم کے سبب نور باطن نہ نور باطن بلکہ دینی استقامت نہ دینی استقامت بلکہ نفس توحید میں نہ کم درجہ بلکہ قریب ناکام رہے اس ملعون قول لعن اللہ قائلہ وقابلہ نے اولوالعزمی ورسالت ونبوت درکنار اس عبداللہ وکلمۃ اللہ وروح اللہ علیہ الصلوٰت اللہ والسلام وتحیات اللہ کے نفس ایمان میں کلام کردیا اس کا جواب ہمارے ہاتھ میں کیا ہے سوا اس کے کہ

ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والاخرۃ واعدلھم عذابا مھینا

بے شک جو لوگ ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو اُن پر اللہ نے لعنت کی دنیا و آخرت میں اور اُن کے لئے تیار کر رکھا ہے ذلت کا عذاب۔

کفر دہم:

ازالہ صفحہ 629 پر لکھتا ہے۔

''ایک زمانے میں چار سو نبیوں کی پیشگوئی غلط (1) ہوئی اور وہ جھوٹے''

یہ صراحۃً انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب ہے۔ عام اقوام کفار لعنھم اللہ کا کفر حضرت عزجلالہ نے یوں ہی تو بیان فرمایا۔

کذبت قوم نوح نِ O المومنین، کذبت عاد نِ O المرسلین، کذبت ثمود نِ O المرسلین، کذبت قوم لوط نِ O المرسلین، کذبت اصحٰب الئیکۃ المرسلین

ائمہ کرام فرماتے ہیں جو نبی پر اس کی لائی ہوئی بات میں کذب جائز ہی نہ مانے اگرچہ وقوع نہ جانے باجماع کافر ہے نہ کہ معاذ اللہ چار سو انبیاء کا اپنے اخبار بالغیب میں کہ وہ ضرور اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔ واقع میں جھوٹا ہو جانا شفاء شریف میں ہے۔

من دان بالوحدانیہ وحصۃ النبوہ و نبوہ نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ولکن جو ز علی الانبیاء الکذب فیما اتوابہ ادعی فی ذلک المصلحۃ بزعمۃ اولم یدعھا فھو کافر باجماع

1:۔ یہ اس کی پیش بندی ہے کہ یہ کذاب اپنی بڑھیں ہمیشہ پیشین گوئیاں ہانکتا رہتا ہے اور بہ غیبت الٰہی وہ آئے دن جھوٹی پڑا کرتی ہیں۔ تو یہاں یہ بتانا چاہتا ہے کہ پیشگوئی غلط پڑنی کچھ شان نبوت کے خلاف نہیں، معاذ اللہ اگلے انبیاء میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ ایتہم برعلم 12

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یعنی جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت نبوت کی حقانیت ہمارے نبی ﷺ کی نبوت کا اعتقاد رکھتا ہو با ایں ہمہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر اُن کی باتوں میں کذب جائز مانے خواہ بزم خود اس میں کسی مصلحت کا ادعا کرے یا نہ کرے ہر طرح بالاتفاق کافر ہے۔

ظالم نے چار سو کہہ کر گمان کیا کہ اُس نے باقی انبیاء کو تکذیب سے بچالیا حالانکہ یہی آیتیں جو ابھی تلاوت کی گئی ہیں شہادت دے رہی ہیں کہ اُس نے آدم نبی اللہ سے محمد رسول اللہ تک تمام انبیائے کرام علیہم افضل الصلوٰۃ والسلام کو کاذب کہہ دیا کہ ایک رسول کی تکذیب تمام مرسلین کی تکذیب ہے۔ دیکھو قوم نوح وہود وصالح ولوط وشعیب علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک ہی ایک نبی کی تکذیب کی تھی مگر قرآن نے فرمایا۔ قومِ نوح نے سب رسولوں کی تکذیب کی۔ عاد نے کل پیغمبروں کو جھٹلایا۔ ثمود نے جمیع انبیاء کو کاذب کہا۔ قومِ لوط نے تمام رسل کو جھوٹا بتایا۔ ایکہ والوں نے سارے نبیوں کو دروغ گو کہا یوہیں واللہ اس قائل۔ نے نہ صرف چار سو بلکہ جملہ انبیاء ومرسلین کو کذاب مانا۔

فلعن الله من كذب احد امن انبيائه و صلى الله تعالىٰ على انبيائه ورسله والمومنين بهم اجمعين وجعلنا منهم وحشرنا فيهم وادخلنا معهم دار النعيم بجا هم عنده وبرحمته بهم ورحمتهم بنا انه ارحم الراحمين والحمد لله رب العلمين۔

طبرانی معجم کبیر میں دیر حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

انی اشهد عدد تراب الدنيا ان مسيلمه كذاب۔

بیشک میں ذرۂ خاک تمام دنیا کی برابر گواہیاں دیتا ہوں کہ مسیلمہ (جس نے زمانہ اقدس میں ادعائے نبوت کیا تھا) کذاب ہے۔ **وانا اشهد معك يا رسول الله** اور محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ عالم پناہ کا یہ ادنیٰ کتا بعد دو انہائے ریگ وستارہائے آسمان گواہی دیتا ہے اور میرے ساتھ تمام ملائکہ سموات والارض وحاملانِ عرش گواہ ہیں اور خود عرش عظیم کا مالک ہے۔ **وكفىٰ بالله شهيدا** کہ ان اقوال مذکورہ کا قائل بیباک کافر مرتد کذاب ناپاک ہے۔ اگر یہ (1) اقوال مرزا کی تحریروں میں اسی طرح ہیں تو واللہ واللہ وہ یقیناً کافر اور جو اس کے ان اقوال یا ان کے امثال پر مطلع ہو کر اُسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر مُدہِنِ مخذولہ اور اس کے اراکین کہ صرف طوطے کی طرح کلمہ گوئی پر مدار اسلام رکھتے اور تمام بددینوں گمراہوں کو حق پر جانتے خدا کو سب سے یکساں راضی مانتے سب مسلمانوں پر مذہب سے لادعوے دینا

1:۔ اقوال دوسرے کے منقول تھے اس فتوے کے بعد مرزا کی بعض نئی تحریریں خود نظر سے گزریں جن میں قطعی کفر بھرے ہیں۔ بلاشبہ وہ یقیناً کافر ومرتد ہے۔ 12

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لازم کرتے ہیں جیسا کہ ندوہ کی روداد اول ودوم رسالہ اتفاق وغیرہا میں مصرح ہے ان اقوال پر بھی
ہی قاعدہ ملعونہ مجرد کلمہ گوئی نیچریت کا اعلیٰ نمونہ جاری رکھیں اس کی تکفیر میں چون وچرا کریں تو وہ بھی
وہ اراکین بھی کفار مرزا کے پیرو اگرچہ خود ان اقوال انجس الابوال کے معتقد بھی نہ ہوں مگر یہ کہ صریح
اور کھلے ارتداد دیکھتے سنتے پھر مرزا کو امام و پیشوا و مقبول خدا کہتے ہیں۔ قطعاً یقیناً سب مرتد ہیں۔ سب
مستحق نار۔ شفا شریف میں ہے۔

نکفر من لم یکفر من دان بغیر ملة المسلمین من الملل او وقف فیهم او شك۔

یعنی ہم ہر اُس شخص کو کافر کہتے ہیں جو کافر کو کافر نہ کہے یا اس کی تکفیر میں توقف کرے یا شک رکھے۔

شفا شریف نیز بزازیہ و درر و غرر و فتاویٰ خیریہ و درمختار و مجمع الانہر وغیرہ میں ہے۔

من شك فی کفره وعذابه فقد کفر

جو اس کے کفر و عذاب میں شک کرے یقیناً خود کافر ہے۔

اور جو شخص باوصف کلمہ گوئی و ادعائے اسلام کفر کرے وہ کافروں کی سب سے بدتر قسم مرتد کے حکم
میں ہے۔ ہدایہ و درمختار و عالمگیری و غرر و ملتقی الابحر و مجمع الانہر وغیرہا میں ہے۔

صاحب الهوی ان کان یکفر فهو بمنزلة المرتد

فتاویٰ ظہیریہ و طریقۂ محمدیہ و حدیقۂ ندیہ و برجندی شرح نقایہ و فتاویٰ ہندیہ میں ہے۔

هؤلاء القوم خارجون عن ملة الاسلام و احکامهم احکام المرتدین

یہ لوگ دین اسلام سے خارج ہیں اور ان کے احکام بعینہٖ مرتدین کے احکام ہیں۔

اور شوہر کے کفر کرتے ہی عورت نکاح سے فوراً نکل جاتی ہے۔ اب اگر بے اسلام لائے اپنے
قول و مذہب سے بغیر توبہ کیے یا بعد اسلام و توبہ عورت سے بغیر نکاح جدید کیے اُس سے قربت کرے
زنائے محض ہو جو اولاد ہو یقیناً ولد الزنا ہو یہ احکام سب ظاہر اور تمام کتب میں دائر و سائر ہیں۔ ''فی
المختار عن غنیه ذوی الاحکام ما یکون کفرا اتفاق یبطل العمل و النکاح و اولاد
اولاد زنا'' اور عورت کا کل مہر اس کے ذمے عائد ہونے میں بھی شک نہیں جب کہ خلوت صحیحہ ہو چکی
کہ ارتداد کسی دین کو ساقط نہیں کرتا۔ ''فی التنویر وارث کسب اسلامه وارثه المسلم بعد قضا
دین اسلامه و کسب ردته فی بعد قضا دین ردته'' اور معجل تو فی الحال آپ ہی واجب الادا
رہا موجل وہ ہنوز اپنی اجل پر رہے گا مگر یہ کہ مرتد بحال ارتداد ہی مر جائے یا دارالحرب کو چلا جائے اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شرع حکم فرمادے۔ کہ وہ دارالحرب سے ملتحق ہوگیا اس وقت مؤجل بھی فی الحال واجب الادا ہو جائے گا اگرچہ اجل موعود میں دس بیس برس باقی ہوں۔ ''فی الدر ان حکم القاضی بلحاقه حل دینه فی رد المختار لا نه باللحاق صار من اهل الحرب وهم اموات فی حق احکام الاسلام فصار کالموت الاانه لا یستقر لحاقه الا بالقضاء لا حتمال العود واذا تقرر موته تثبت الاحکام المتعلقة به کما ذکرنهر'' اولاد صغار ضرور اس کے قبضے سے نکال لی جائے گی۔

عذر اعلی دینهم الاتری انهم صرحوا بنزع الولد من الام الشفیقة المسلمة انکانت فاسقة والولد یعقل یخشی علیه التخلق بسیرها الذمیمة فما ظنك بالاب المرتد والعیاذ بالله تعالیٰ قال فی رد المختار الفاجرة بمنزلة الکتابیة فان الولدیبقی عندها الی ان یعقل الادیان کما سیأتی خوفا علیه من تعلمه منها ما تفعله فکذا الفاجرة الخ۔ وانت العلم ان الولد لا یخصنه الاب الا بعد ما بلغ سبعا اوتسعا وذلك عمر العقل قطعا فیحرم الدفع الیه ویجب النزع منه وانما اخرجنا الی هذا ان الملك لیس بید الاسلام والا لسلطان[1] این یبقی لمرتد حتی یبحث عن حضا نته الا تری الی قولهم لا حضانة لمرتدة لا نها تضرب وتجس کا الیوم فانی تتفرع للحضانة فاذا کان هذا فی المحبوس فما ظنك بالمقتول ولکن انا لله وانا الیه راجعون ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔

مگران کے نفس یا مال میں بدعوئے ولایت اس کے تصرفات موقوف رہیں گے اگر پھر اسلام لے آیا اور اس مذہب ملعون سے توبہ کی تو وہ تصرف سب صحیح ہو جائیں گے اور اگر مرتد ہی مرگیا یا دارالحرب چلا گیا اور حکم لحوق ہوگیا تو باطل ہو جائیں گے۔

فی الدار المختار یبطل منه اتفاقا ما یعتمد المساواة وهوا المفا وضة ادولایة معتدیة وهو التصرف علی ولده الصغیران اسلم نفذوان هلك اولحق بدارالحرب وحکم بلحاقه بطل اه مختصر انسأل الله الثبات علی الایمان وحسبنا الله ونعم الوکیل وعلیه التکلان ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله تعالیٰ علی سیدنا ومولینا وصحبه اجمعین امین والله تعالیٰ اعلم۔

1:۔فان سلطان الاسلام مامور بقتله لا یجوزله القاذه بعد ثلثه ایام۔ 12منه

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari